

غدیر کے دن اور رات کے اعمال

<"xml encoding="UTF-8?>

18 ذی الحجه ہجری قمری کیلندر کے مطابق سال کا 343 وان دن ہے۔

اٹھارویں ذی الحجه کی رات

یہ عید غدیر کی رات ہے جو بڑی عزت و عظمت کی حامل ہے، سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی بارہ رکعت نماز ذکر کی ہے۔ جو ایک سلام سے پڑھی جائے گی اس نماز کی ترکیب اور اس میں پڑھی جانے والی دعائیں کتاب اقبال میں ملاحظہ کریں۔

روز عید غدیر

یہ عید غدیر کا دن ہے جو خدائی تعالیٰ اور آل محمدؐ کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے۔ ہر پیغمبر نے اس دن عبید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان و عظمت کا قائل رہا ہے۔ آسمان میں اس عید کا نام ”روز عہد معہود“ ہے اور زمین میں اس کا نام ”میثاق مأخوذ و جمع مشہود“ ہے۔

ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادقؑ سے پوچھا گیا کہ جمعہ، عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کیلئے کوئی عید ہے؟ حضرت نے فرمایا: ہاں ان کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت و شرافت کی حامل ہے۔ عرض کی گئی وہ کون سی عید ہے؟ آپؑ نے فرمایا وہ دن کہ جس میں حضرت رسول اعظمؐ نے امیر المؤمنینؑ کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا، آپؑ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علئے اس کے مولا ہیں اور یہ اٹھارویں ذی الحجه کا دن اور روز عید غدیر ہے۔ راوی نے عرض کی کہ اس دن ہم کیا عمل کریں؟ حضرتؐ نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو، خدا کی عبادت کرو، محمدؐ و آل محمدؐ کا ذکر کرو اور ان پر صلوٰت بھیجو۔ حضورؐ نے امیر المؤمنینؑ کو اس دن عید منانے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبرؐ اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے۔

ابن ابی نصر بنزطی نے امام علی رضاؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیر المؤمنینؑ کی زیارت کرو، کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت اور ہر مسلم مرد اور ہر مسلمہ عورت کے ساتھ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ پورے ماہ رمضان، شب ہائے قدر اور عیدالفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں اس ایک دن میں ان سے دوچندی افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے۔ آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک دریم بطور صدقہ دینا دوسرے دنوں میں ایک ہزار درهم دینے کے برابر ہے۔ پس عید غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرو، اور اپنے مومن بھائی اور مومنہ بھن کو شاد کرو۔ خدا کی قسم اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے۔

اس دن کے اہم واقعات
طوفان نوح کا ختم ہونا۔

آتش نمرود کا حضرت ابراہیم کیلئے گلستان بننا۔

سنہ 10 ہجری عید غدیر روز اعلان ولایت حضرت علیؑ، رسول اللہؐ نے حجۃ الوداع کے موقعے پر امیرالمؤمنینؑ کو

اپنا جانشین اور خلیفہ مقرر کیا۔

سنہ 1415 ہجری مجمع جهانی اہل بیت کی جانب سے قم المقدس میں بین الاقوامی شیعہ خواتین کا اجتماع۔

ولادت

سنہ 1214 ہجری ولادت شیخ مرتضی انصاری۔

وفات

سنہ 672 ہجری وفات خواجہ نصیرالدین طوسی؛ شیعہ فلسفی اور متكلم 2 جولائی 1274ء

سنہ 940 ہجری وفات محقق کرکی۔

عبدغدیر کے اعمال

اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

غسل کرنا

روزہ رکھنا

آج کے دن دعائے ندبہ پڑھے

صیغہ عقد اخوت کا پڑھنا

زیارت حضرت علی علیہ السلام

﴿۱﴾ اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں، سو حج اور سو عمرے کے برابر ہے۔

﴿۲﴾ اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے۔

اس دن غسل کرئے زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجا لائے جس کی ہر رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورئہ توحید دس مرتبہ آیۃالکرسی اور دس مرتبہ سورئہ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔

نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی۔ مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز میں دس مرتبہ سورئہ قدر پڑھنے کو آیۃالکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے، علامہ مجلسی نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا ہے کہ آیۃالکرسی کے سورئہ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت زیادہ روایات میں آیا ہے ظاہراً کتاب اقبال میں سہو قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے، یہ سہو دوگونہ ہے، یعنی سورئہ الحمد کی تعداد اور سورئہ قدر کے آیۃالکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے، واللہ اعلم بہتر ہو گا کہ اس نماز کے بعد **رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيَا**
پڑھے: یہ ایک طویل دعا ہے۔

﴿۳﴾ اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیر المؤمنین پر پہنچائے اور آپ کی زیارت کرئے۔

آج کے دن کیلئے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں، اور ان میں سب سے زیادہ مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جا سکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے اور اسے باب زیارات میں ذکر کیا جائے گا۔

﴿۴﴾ زیارت امین اللہ

﴿۵﴾ زیارت امیر المؤمنین روزِ غدیر

۶) حضرت رسول سے منقول تعویذ پڑھے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس کا ذکر کیا ہے۔

۷) دو رکعت نماز بجا لائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکراً کہے۔

پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّكَ وَاحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُواً أَحَدٌ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ، يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَاءَنِكَ أَنْ تَفَضُّلْتَ عَلَيَّ بِأَنْ جَعَلْتَنِي مِنْ أَهْلِ إِحْبَاتِكَ وَأَهْلِ دِينِكَ وَأَهْلِ دَعْوَتِكَ، وَوَفَّقْتَنِي لِذِلِّكَ فِي مُبْتَدَئِ خَلْقِي تَفْضِلًا مِنْكَ وَكَرَمًا وَجُودًا، ثُمَّ أَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلًا، وَالْجُودَ جُودًا، وَالْكَرَمَ كَرَمًا، رَأْفَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً إِلَى أَنْ جَدَّدْتَ ذِلِّكَ الْعَهْدَ لِي تَجْدِيدًا بَعْدَ تَجْدِيدِكَ خَلْقِي، وَكُنْتُ نَسِيًّا مَنْسِيًّا نَاسِيًّا سَاهِيًّا غَافِلًا، فَأَتَمْمَتْ نِعْمَتَكَ بِأَنْ ذَكَرْتَنِي ذِلِّكَ وَمَنْتَ بِهِ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِي لَهُ، فَلَيْكُنْ مِنْ شَاءِنِكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايِ أَنْ تُتَمَّلِّتَ لِي ذِلِّكَ وَلَا تَسْلِبْنِي هَتَّى تَتَوَفَّنِي عَلَى ذِلِّكَ وَأَنْتَ عَنِّي راضٍ، فَإِنَّكَ أَحَقُّ الْمُنْعَمِينَ أَنْ تُتَمَّلِّتَ عَلَيَّ، اللَّهُمَّ سَمِعْنَا وَأَطْعَنَا وَأَجَبْنَا دَاعِيَكَ بِمَنْكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرَانَكَ رَبِّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ، آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِرَسُوْلِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَصَدَّقْنَا وَأَجَبْنَا دَاعِيَ اللَّهِ وَأَتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فِي مُوْلَاهِ مُوْلَانَا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيَّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَخِي رَسُولِهِ، وَالْصَّدِيقِ الْأَكْبَرِ، وَالْحَجَّةَ عَلَى بَرِّيَّتِهِ، الْمُوَيْدِ بِهِ نَبِيَّهُ وَدِينَهُ الْحَقُّ الْمُبِينَ، عَلَمًا لِدِينِ اللَّهِ، وَخَازِنًا لِعِلْمِهِ، وَعَيْنَيْهِ غَيْبُ اللَّهِ، وَمَوْضِعَ سِرِّ اللَّهِ، وَأَمِينَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، وَشَاهِدَهُ فِي بَرِّيَّتِهِ .

اللَّهُمَّ

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمَنُوا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا دُنُوبَنَا وَكَفْرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ، رَبَّنَا وَآتَنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْرِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ

فَإِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنْكَ وَلَطْفِكَ أَجَبْنَا دَاعِيَكَ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَصَدَّقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ، وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالْطَّاغُوتِ، فَوَلَّنَا مَا تَوَلَّنَا، وَاحْسَرْنَا مَعَ أَئِمَّتِنَا فَإِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ مُوقِنُونَ، وَلَهُمْ مُسَلِّمُونَ، آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَّتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ، وَحَيَّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ، وَرَضِيَّنَا بِهِمْ أَئِمَّةً وَقَادَّةً وَسَادَّةً، وَحَسَبْنَا بِهِمْ بَيْتَنَا وَبَيْنَ اللَّهِ دُونَ خَلْقِهِ لَا نَبْتَغِي بِهِمْ بَدَلًا، وَلَا نَتَّخِدُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيَجَّهُ، وَبَرَّنَا إِلَى اللَّهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْجِنْ وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ، وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالْطَّاغُوتِ وَالْأَوْثَانِ الْأَرْبَعَةِ وَأَشْيَاعِهِمْ وَأَتَبَاعِهِمْ وَكُلُّ مَنْ وَالاَهْمُ مِنَ الْجِنْ وَالْإِنْسِ مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ إِلَى آخِرِهِ؛

اللَّهُمَّ إِنَّا نُشَهِّدُكَ أَنَّا نَدِينُ بِمَا دَانَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، وَقَوْلُنَا مَا دَانُوا بِهِ، مَا قَالُوا بِهِ قُلْنَا، وَمَا دَانُوا بِهِ دَنَّا، وَمَا أَنْكَرُوا أَنْكَرْنَا، وَمَنْ وَالَّوَا وَالَّيْنَا، وَمَنْ عَادَوَا عَادَنَا، وَمَنْ لَعَنَّا لَعَنَّا، وَمَنْ تَبَرَّأَوَا مِنْهُ تَبَرَّأَنَا مِنْهُ، وَمَنْ تَرَحَّمَوَا عَلَيْهِ تَرَحَّمَنَا عَلَيْهِ، آمَنَّا وَسَلَّمَنَا وَرَضِيَّنَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِيَّنَا صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ .

اللَّهُمَّ فَتَمَّمْ لَنَا ذِلِّكَ وَلَا تَسْلِبْنَا وَاجْعَلْهُ مُسْتَقْرِرًا ثَابِتًا عِنْدَنَا، وَلَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعْرًا، وَأَحْبِبْنَا مَا أَحْبَيْتَنَا عَلَيْهِ، وَأَمِنْتَنَا إِذَا أَمِنَّا عَلَيْهِ، آلُ مُحَمَّدٍ أَئِمَّتَنَا فِيْهِمْ نَائِمُ وَإِيَّاهُمْ نُوَالِي، وَعَدْوُهُمْ عَدُوُ اللَّهِ نُعَادِي، فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقْرَبَيْنَ، فَإِنَّا بِذِلِّكَ رَاضِيُّونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيَّنَ.

اب پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: «الْحَمْدُ لِلَّهِ»

اور سو مرتبہ کہے: «شُكْرًا لِلَّهِ»

روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجا لائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے جو عید غدیر کے دن حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہو اور جناب امیر کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو۔ بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجا لائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسول نے امیر المؤمنین کو مقام غدیر پر

امامت و خلافت کے لئے منصوب فرمایا۔ پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قدر اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ توحید کی قرائت کرے۔

۴۸) غسل کرے، زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجا لائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید، دس مرتبہ آیۃالکرسی اور دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج، ایک لاکھ عمرہ کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات با آسانی پوری ہوں گی۔ مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز میں دس مرتبہ سورہ قدر پڑھنے کو آیۃالکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے۔ علامہ مجلسی نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے، لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا ہے کہ آیۃالکرسی کے سورہ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت زیادہ روایات میں آیا ہے۔ ظاہراً کتاب اقبال میں سہو قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے۔ یہ سہو دوگونہ ہے، یعنی سورہ حمد کی تعداد اور سورہ قدر کے آیۃالکرسی سے پہلے پڑھنے جانے سے متعلق ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے، والله اعلم۔ بہتر ہو گا کہ اس نماز کے بعد **رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا پڑھے**، یہ ایک طویل دعا ہے۔

۴۹) آج کے دن دعائے ندبہ پڑھے، جس کا ذکر دسویں فصل میں ہو گا۔

۵۰) دعائے ندبہ

۵۱) اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاؤس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے: ظہر سے پہلے دو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید، آیۃالکرسی اور سورہ قدر کو دس دس مرتبہ پڑھا جائے۔

اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاؤس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيِّكَ وَعَلِيِّ وَلِيِّكَ وَالشَّانِ وَالْقَدْرِ الَّذِي احْتَصَصَتْهُمَا بِهِ دُونَ حَلْقِكَ ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمَا وَعَلَى ذُرَيْتِهِمَا وَأَنْ تَبَدَّأَ بِهِمَا فِي كُلِّ خَيْرٍ عَاجِلٍ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَئِمَّةَ الْقَادِرَةَ وَالْدُّعَاءِ السَّادَةَ وَالنُّجُومَ الزَّاهِرَةَ وَالْأَعْلَامَ الْبَاهِرَةَ وَسَاسَةَ الْعِبَادَ وَأَرْكَانَ الْبِلَادِ وَالنَّاقَةَ الْمُرْسَلَةَ وَالسَّفِينَةَ الْجَارِيَةَ فِي الْلُّجُجِ الْغَامِرَةِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ خُزَانِ عِلْمِكَ وَأَرْكَانَ تَوْحِيدِكَ وَدَعَائِمِ دِينِكَ وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَخِيرَتِكَ مِنْ حَلْقِكَ الْأَتْقِيَاءِ النَّجَباءِ الْأَبْرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ مَنْ أَثَاهُ نَجَّا وَمَنْ أَبَاهُ هَوَى ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَهْلِ الدُّكْرِ الَّذِينَ أَمْرَتْ بِمَسَالِتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبَى الَّذِينَ أَمْرَتْ بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضَتْ حَقَّهُمْ وَجَعَلَتْ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنِ افْتَصَّ آثَارَهُمْ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَمْرَوْا بِطَاعَتِكَ وَنَهَا عَنِ مَعْصِيَتِكَ وَذَلِّوا عِبَادَكَ عَلَى وَحْدَانِيَّتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَحَنِيْكَ وَصَفْوَتِكَ وَأَمِينِكَ وَرَسُولِكَ إِلَى حَلْقِكَ وَبِحَقِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقَائِدِ الْغُرْرِ الْمُحَاجِلِينَ الْوَصِيِّ الْوَفِيِّ الصَّدِيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ الْأَعْظَمِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالدَّالِلِ عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِأَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ لَمْ تَأْخُذْهُ فِيكَ لَوْمَةً لَائِمٍ

۵۲) اُنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَنِي فِي هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي عَقَدْتَ فِيهِ لِوَلِيِّكَ الْعَهْدَ فِي أَعْنَاقِ حَلْقِكَ وَأَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ الْعَارِفِينَ بِحَقِّهِ وَالْمُقْرِّبِينَ بِقَصْلِهِ مِنْ عَتَقَائِكَ وَطَلْقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَلَا تُشْمِتْ بِي حَاسِدِي النُّعْمَ اللَّهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ عِيدَكَ الْأَكْبَرَ وَسَمَيْتَهُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ وَفِي الْأَرْضِ يَوْمَ الْمِيَاثِقِ الْمَأْخُوذِ وَالْجَمْعِ الْمَسْئُولِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقِرْ بِهِ عُبُونَنَا وَاجْمَعْ بِهِ شَمْلَنَا وَلَا تُصِّلَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِأَنْعُمْكَ مِنَ الشَّاسِكِرِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَرَّفَنَا فَضْلَ هَذَا الْيَوْمِ وَبَصَرَنَا حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنَا بِهِ وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهِ وَهَذَا نَا بِنُورِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْكُمَا وَعَلَى عَنْتَكُمَا وَمُحِبِّيْكُمَا مِنِي أَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا أَتَوْجَهُ إِلَى اللَّهِ رَبِّيِ وَرَبِّكُمَا فِي نَجَاحِ طَلِبَتِي وَقَضَاءِ حَوَائِجِيِ وَتَبَسِّيرِ أُمُورِيِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّي عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هَذَا الْيَوْمِ وَأَنْكَرَ حُرْمَتَهُ، فَصَدَّ عَنْ سَبِيلِكَ لِإِطْفَاءِ نُورِكَ فَأَبِيَ اللَّهِ إِلَّا أَنْ يُتَمَّ نُورُهُ، اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ تَبَيْكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَأَكْسِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الْكُرْبَاتِ، اللَّهُمَّ امْلُأْ الْأَرْضَ بِهِمْ عَدْلًا وَقُسْطًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجُورًا وَأَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اگر ممکن ہو تو سید کی کتاب اقبال میں منقولہ دیگر بڑی بڑی دعائیں بھی پڑھے۔

﴿٤٩﴾ جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے:
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَّمَسِّكِينَ بِوِلَايَةِ مَبِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں قرار دیا ہے ولایت و امانت کو مانیے والوں میں سے امیر المؤمنین کی اور ان کے بعد ائمہ کی۔

نیز یہ بھی پڑھیں:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَرَّمَنَا بِهِذَا الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُؤْفِنِينَ بِعَهْدِهِ إِلَيْنَا وَمِيَاثِقِهِ الَّذِي وَاثَقَنَا بِهِ مِنْ وِلَايَةِ وَلَاهِ مَرِہِ وَالْقُوَّامِ بِقِسْطِهِ وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاهِدِینَ وَالْمُكَذِّبِینَ بِيَوْمِ الدِّينِ۔

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا کرنے والا بنایا جو ہمارے سپرد کیا

اور اس پیمان کو (پورا کرنے والا بنایا) جو ہم سے لیا ولایت امیر المؤمنین، اپنے والیان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں کے بارے میں اور ہمیں اس (پیمان) کو جھٹلانے والوں اور روز قیامت کا انکار کرنے والوں میں نہیں رکھا۔

﴿٥٠﴾ سو مرتبہ کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ كَمَالَ دِينِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِهِ بِوِلَايَةِ مَبِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْنِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو مشروط قرار دیا امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب کی ولایت کے ساتھ۔

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے،

خوبیوں لگائے، خوش خرم ہو، مومنین کو راضی و خوش کرے، ان کے قصور معاف کرے، ان کی حاجات پوری کرے،

رشته داروں سے نیک سلوک کرے، اہل و عیال کے لئے عمدہ کھانے کا انتظام کرے، مومنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے۔

مؤمنین سے مصافحہ کرے، برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے۔

آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیر المؤمنین پر خدا کا شکر بجا لائے۔

کثرت سے صلوٹ پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے۔

آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرا دنون میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے، اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے۔

امیر المؤمنین کے خطبے غدیر میں ہے کہ جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس

"فَئَام" کو افطاری دی ہے۔ ایک شخص نے اٹھ کر عرض کی مولا! "فَئَام" کیا ہے؟

فرمایا کہ فئام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شرید ہیں۔

ہاں تو کتنی فضیلت ہو گی اس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کر رہا ہو؟ پس میں بارگاہ الہی

میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔

خلاصہ یہ ہے کہ اس عز و شرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے۔

یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے غم دور ہونے کا دن ہے۔ اسی دن حضرت موسیٰ کو جادوگروں

پر غلبہ حاصل ہوا، اور حضرت ابراہیم کیلئے آگ گلزار بنی، اور حضرت موسیٰ نے یوشع بن نون کو وصی بنایا، اور

حضرت عیسیٰ کی طرف سے حضرت شمعونؓ کو ولایت و وصایت ملی، حضرت سلیمانؓ نے آصف بن برخیا کی

وزارت و نیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا، اور اسی دن حضرت رسولؐ نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی۔

پس یوم غدیر مومنین بایم صیغہ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں۔

ہمارے شیخ صاحبِ مستدرک الوسائل نے زاد الفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں

ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے:

وَأَخِيْنِكَ فِي اللَّهِ، وَصَافِيْنِكَ فِي اللَّهِ، وَصَافَحْتُكَ فِي اللَّهِ، وَعَاهَدْتُ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَكُتُبَهُ وَرَسُلَهُ وَنَبِيَّهُ وَالْأَئِمَّةَ

الْمَعْصُومِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَىٰ تَنْيَى إِنْ كُنْتُ مِنْ هَلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةِ وَدُنْ لِنْ بِنْ دُخُلَ الْجَنَّةَ لَا دَخْلُهَا إِلَّا

وَنَنْتَ مَعِنْ

میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں، میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں ہاتھ ملایا تم سے راہ خدا میں، اور عہد کرتا

ہوں خدا سے، اس کے فرشتوں سے اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں، اس کے نبیوں سے، اور ائمہ مucchomien

سے اس بات کا کہ اگر میں ہو جاؤں میں بہشت والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میں اور مجھے جنت میں

داخلی کا حکم ہوا تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لئے بغیر

دوسرा مومن بھائی اس کے جواب میں کہے:

قَبِيلٌ

میں نے قبول کیا

اور پھر یہ کہے:

سَقَطْتُ عَنِّكَ جَمِيعَ حُقُوقِ الْأَخْوَةِ مَا حَلَّ السَّفَاعَةَ وَالدُّعَاءَ وَالزِّيَارَةَ۔

ساقط کر دئیے میں نے تجھ سے بھائی چارے کے تمام حقوق سوائے شفاعت کرنے، دعائے خیر کرنے اور ملاقات

کرنے کے

محدث فیض نے بھی خلاصہ الاذکار میں صیغہ اخوت کا تقریباً یہی طریقہ لکھا ہے کہ

دوسرा مومن بھائی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا

کر رہے ہوں۔

پس ساقط کریں ایک دوسرے سے تمام حقوق اخوت کو، سوائے دعا اور ملاقات کے۔